لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

الحمد للہ کہ

رسالہ

خصائل النبی

مختصر ترجمہ

شمائل ترمذی

جسمیں مسلمانوں کے ننھے ننھے بچوں کیلئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

کے روزانہ معمولات مبارکہ بتلائے گئے ہیں

مترجمہ

مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل، امرتسری

بفرمائش منیجر دفتر اہلحدیث، امرتسر

قمر دین برقی مطبع روز بازار ہال بازار امرتسر میں باہتمام شیخ عبد الغنی صاحب ... طبع ہوا

سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق سنہ ۱۹۲۲ء میں

بار ہفتم

(محل وصول دفتر اہلحدیث امرتسر)

قیمت

PUBLIC LIBRARY R...

AsliAhleSunnet.com

ہفتہ وار اخبار

اہل حدیث

یہہ اخبار کیا ہے؟ مجمع البحرین ہے یعنی دین و دنیا کا مجموعہ ہے
کے ۱۶ - بڑے صفحوں پر ہفتہ وار ہر جمعہ کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے
جسمیں ملکی، مذہبی، اخلاقی اور تاریخی مضامین چھپنے کے علاوہ متفرق
سوال و جواب، دینی فتاوی اور مخالفین کی اعتراضات کے جوابات وغیرہ
درج ہوتے ہیں اور ایک دو صفحوں پر دنیا کی چیدہ خبریں بھی درج
ہوتی ہیں۔ غرض یہ اخبار توحید و سنت کا حامی، شرک و بدعت کا
ماحی۔ مخالفین کے سامنے ڈھال کا کام دینے والا، اور دنیا بھر
کی چیدہ خبریں بتانے والا ہے۔ قیمت سالانہ پانچروپیہ (ﷲ)
نمونہ کا پرچہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے

المشتہر منیجر اخبار اہل حدیث - امرتسر (پنجاب)

AsliAhleSunnet.com

اَلحمدُ لِوَلِیّہٖ وَالصَّلوٰۃُ علیٰ اَھلِھَا

التماسِ مصنّف

زمانہ حال کے مسلمانوں کی مذہبی کیفیت کیا باعتبار علم کیا باعتبار عمل دیکھ کر کون دل ہے جو پاش پاش نہ ہو۔ کون آنکھ ہے۔ جو مثل باراں۔ باراں نہو عملی پہلو تو عیاں راچہ بیاں۔ فسق و فجور کفر و شرک کا عام طور پر رواج ڈاڑھیوں کی صفائی۔ ترک صلوٰۃ۔ شراب خوری تو کوئی عیب ہی نہیں۔ علمی طاقت ایسے ضعیف ہے۔ کہ عموماً مذہب سے ناواقف حتیٰ کہ معمولی مسائل نماز و روزہ سے تو ناآشنا آج سے بیس برس پہلے عموماً مسلمانوں کی اولاد قرآن شریف کوئی حفظ قرآن ناظرے پڑھا کرتے تھے۔ اب یہ حال ہے۔ کہ بہت سا حصہ مسلمانوں کی اولاد کا سکول کے جال میں پھنسکر تباہ ہے۔ باوجود مسلمان کہلانے کے بجائے قرآن شریف کے انجیل اُٹھائے پھرتے ہیں۔ بہت سے لڑکوں کے والدین کا خیال ہے۔ کہ جب سے بچہ پیدا ہو۔ اُسے انگریزی الفاظ میں بول چال سکھائی جاوے۔ میں نے اسٹیشن فیروزپور پر ایک جنٹلمین مسلمان کو دیکھا۔ وہ اپنے لڑکے دو سالہ کو انگریزی مین خطاب کر رہے تھے۔ میرے معزز دوست نے جو سٹیشن تک میرے ساتھ تشریف لائے تھے۔ ان سے اس کی وجہ دریافت کی۔ بولے کہ جسقدر انگریزی الفاظ سے واقف ہو جائے گا۔ اسیقدر تعلیم انگریزی میں اس کو سہولت ہوگی۔ میرے خیال میں ان سب آفتوں کی جڑھ یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو کیا چھوٹے کیا بڑے

AsliAhleSunnet.com

اپنے پیغمبر علیہ السلام کے حالات مبارکہ سے واقفی نہیں۔ ورنہ ایسی غفلت نہوتی اسلئے میں نے پہلے ایک کتاب ؎ اسلامی تاریخ مع حکایت کے ڈھنگ پر ایسی نہ ... ہے۔ جس سے عموماً بچوں کو فایدہ ہو اور موقعہ بموقعہ توحید اور اتباع سنت بھی ذہن نشین کیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ ہاتھوں ہاتھ بک گئی۔ پھر میں نے مناسب سمجھا۔ کہ اس کے دوسرے حصہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزانہ خصائل حمیدہ کو بطور اختصار بیان کروں تاکہ جو کچھ ادھر رہ گیا ہو۔ وہ اس میں پورا ہو جائے۔ اس مطلب کے لئے میں نے شمائل ترمذی (جس میں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزانہ حالات طیبہ جمع کئے ہیں) کے ترجمہ کر دینے سے کوئی امر بہتر نہ سمجھا۔ مگر چونکہ وہ کسیقدر بوجہ تکرار احادیث کے طویل ہے۔ اسلئے میں نے علاوہ حذف اسناد کے احادیث میں بھی اختصار کیا اور بعض جگہ مناسب سمجھکر بطور فوائد اور رد مخالفین کی طرز پر کچھ کچھ حواشی بھی لگائے اللہ تعالےٰ اس کو قبول کرے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

خاکسار ابوالوفا ثناء اللہ (مترجم)

از امرتسر پنجاب

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کتب خانہ
PUBLIC LIBRARY RAMPUR

خصائل النبی

مختصر ترجمہ

شمائل ترمذی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قد مبارک اور صورت منورہ کا بیان

حضرت انس (آپ کے خادم خاص) کہتے ہیں۔ کہ آں حضرت صلے علیہ السلام نہ تو بہت دراز تھے۔ اور نہ پستہ قد۔ نہ نہایت سفید تھے۔ نہ بالکل گندم گون بلکہ آپ کے چہرے مبارک پر سفیدی مناسب اور سرخی معتدل تھی۔ اللہ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں نبی کیا تھا۔ بعد اسکے (رسول ہو کر) مکہ معظمہ میں دس[1]

---

[1] اکثر روایتوں میں آیا ہے۔ کہ آپ کی عمر تریسٹھ برس کی تھی۔ جس میں سے تیرہ برس بعد نبوت کے مکہ شریف میں رہے۔ یہ روایت اس کتاب کے صفحہ ۳۲ میں درج ہے۔ مگر چونکہ عربوں کا دستور ہے کہ بعض دفعہ بیان کرتے ہوئے دہائی کو اوپر کی کسر کو گرا دیا کرتے ہیں۔ اسلئے حضرت انس نے تیرہ کو دس شمار کیا ہے

AsliAhleSunnet.com

سال تک رہے۔ اور دس ہی سال مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوتے پھر اللہ تعالےٰ نے آپ کو ساٹھ برس کی عمر میں فوت کر لیا۔ اور (جب فوت ہوئے تو) آپ کی ریش مبارک میں دو چند بال قریباً بیس کے سفید تھے (یعنے آپ پر ضعیفی نمایاں نہ تھی۔

آنحضرت کی مہر نبوت کا بیان

ایک اصحابی صائب بن یزید کہتے ہیں کہ مجھے میری خالہ (ماسی) آنحضرت کی خدمت بابرکت میں لے گئی۔ اور اس نے عرض کیا۔ کہ حضرت! میرا یہ بھانجا بیمار ہے پس آنحضرت علیہ السلام نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی اور آپ نے وضو کیا۔ تو میں نے آپکے وضو کا بچا ہوا پانی (تبرکاً) فورے پی لیا (اس اثنا میں) میں حضرت کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا تھا۔ میں نے آپ کی مہر نبوت کو جو آپ کے دونوں شانوں کے بیچ میں تھی۔ دیکھا تو وہ ڈوے کے تکمے کی طرح تھی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کا بیان

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ بتلاتی ہیں۔ کہ میں اور آنحضرت ایک ہی برتن میں سے (کپڑے باندھکر) نہا لیا کرتے تھے (اس وقت میں نے بخوبی دیکھا) کہ آپ کے موئے مبارک کانوں سے کسیقدر نیچے تھے۔ مترجم کہتا ہے۔ کہ آپ کے بال کبھی تو اسیطرح ہوتے جیسے کہ اس روایت میں ہے۔ اور کبھی اس سے بھی نیچے اور کبھی کندھوں تک تینوں طرح سے ثابت ہوئے ہیں۔

آنحضرت فداہ روحی کے کنگی کرنے کا بیان

AsliAhleSunnet.com

آنحضرت کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ کہ آپ کو ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا چاہے۔ وضو کریں۔ یا کنگھی کریں۔ خواہ جوتا پہنیں (مترجم) کہتا ہے۔ بعض روایتوں میں آیا ہے۔ کہ پاخانے کے وقت آپ بائیاں پاؤں پہلے رکھتے۔ اور باقی سب کاموں کو دائیں طرف سے شروع کرتے۔ اے میرے عزیزو! تم بھی اسیطرح کیا کرو۔ پھر تم خدا کے پیارے اور پکے مسلمان ہو جاؤ گے

آنحضرت کے بڑھاپے کا بیان

ابوبکر صدیق نے (چند بال سفید دیکھکر) عرض کیا۔ حضرت! آپ تو بوڑھے ہو گئے۔ آپ نے فرمایا مجھے تو سورہ ھود اور سورۃ الواقعہ اور سورہ المرسلات اور سورہ عم یتساءلون نے بوڑھا کر دیا (مترجم) کہتا ہے۔ ان سورتوں میں عذاب الٰہی کا ذکر ہے اور آپکو ہمیشہ امت کی فکر رہتی تھی۔ کہ کسی طرح اس عذاب میں میری امت کے لوگ نہ پھنس جائیں۔ اسلیئے آپ کے بالوں میں غم سے سفیدی نمایاں ہو گئی تھی +

آنحضرت کے مہندی لگانے کا بیان

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا۔ کہ آنحضرت نے کبھی (داڑھی مبارک کو مہندی بھی لگائی تھی اونہوں نے کہا ہاں حضرت انس رض کہتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسالت مآب فداہ روحی کو بالوں پر مہندی لگاتے ہوئے دیکھا

آنحضرت کے سرمہ لگانے کا بیان

AsliAhleSunnet.com

آں حضرت کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے۔ کہ سرمہ اثمد کا لگایا کرو کیونکہ اسلئے کہ یہ سرمہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور (پلکوں کے) بال پیدا کرتا ہے۔ اور ابن عباس نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ آں حضرت کی بھی ایک سرمہ دانی تھی۔ اس میں سے رات کو تین سلائی ہر آنکھ میں لگایا کرتے تھے۔

آنحضرت کے لباس کا بیان

حضرت کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ کہ (اوپر کے) سب کپڑوں (چوغہ۔ کوٹ۔ انگہ۔ اچکن وغیرہ) سے آپ کو کرتہ بہت اچھا معلوم ہوتا تھا (مترجم) کہتا ہے اسلئے کہ کرتہ بہ نسبت اور کپڑوں کے بے تکلف ہے۔ اور آپ کو بے تکلفی بھلی لگتی تھی۔ حضرت اسماء انصاریہ رضی کہتی ہیں۔ کہ آپ کے کرتے کی آستینیں پہنچوں تک تھیں۔ ایک اصحابی قرہ رض نامی بیان کرتے ہیں۔ کہ میں (قبیلہ) مزینہ کی جماعت میں ملکر آپ سے بیعت کرنے کو آیا (تو میں نے دیکھا کہ بوجہ بے تکلفی کے) آپ کے کرتے کا تکمہ کھلا ہوا تھا پس (میں نے موقع غنیمت سمجھ کر) اپنا ہاتھ آپ کے کرتے کے گریبان میں ڈال کر آپ کی مہر نبوت کو (تبرکاً) چھولیا۔

آنحضرت فداہ روحی کے دنیاوی گذارے کا بیان

مالک بن دینار کہتے ہیں (آنحضرت غذا کی ایسے کم خواہش مند تھے) کہ آپ نے پیٹ بھر کر روٹی گوشت بھی نہیں کھایا (مترجم) کہتا ہے۔ کہ آپ کو دنیا دی لذائذ کی طرف بہت کم رغبت تھی۔ فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے دنیا سے کیا مطلب

ف۔ اثمد سرمہ کے ایک پتھر کا نام ہے جس کو اصفہانی کہتے ہیں۔ (مترجم)

AsliAhleSunnet.com

یہ نہیں۔ کہ آپ کو میسر نہیں تھا۔ اسلئے کہ آپ تمام عرب کے بادشاہ تھے۔ بلکہ محض زہد کی وجہ سے آپ بے رغبتی کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کہتی ہیں۔ کہ مہینہ مہینہ بھی گذر جاتا تھا۔ ہمارے گھر میں آگ نہ جلتی تھی۔ صرف کھجوریں اور پانی پی کر گذارہ کیا جاتا۔ حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ ہم نے آپ کے پاس بھوک کی شکایت کی اور پیٹ سے ایک پتھر بندھا ہوا (جو بوجہ غلبہ بھوک کے باندھا ہوا تھا) کھول کر دکھایا۔ تو آپ نے بھی (ہماری تسلی کرنیکو) اپنے پیٹ مبارک پر دو پتھر دکھائے

آپ کے نعل پہننے کا بیان

قتادہ رضؓ تابعی کہتے ہیں۔ ہم نے حضرت انس رضؓ سے پوچھا۔ آں حضرت کے نعل مبارک کیسے تھے۔ اونہوں نے کہا۔ آپکے ہر ایک نعل کے دو دو تسمے تھے

آپ کی انگوٹھی کا بیان

حضرت انس رضؓ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضرت علیہ السلام کی انگوٹھی کے نگینے پر۔ (آپکا اسم مبارک) محمد رسول اللہ تین سطروں میں (اوپر نیچے) لکھا ہوا تھا۔ حضرت کے چچازاد بھائی امیر المومنین علی رضؓ فرماتے ہیں۔ کہ آپ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے

---

۱ یہ حدیثیں مصنف نے اس جگہ بیان نہیں کیں بلکہ آگے جاکر صفحہ ۱۴ پر بیان کیں۔ مگر چونکہ اس بیان کے مناسب حال تھیں اسلئے میں نے ایک ہی جگہ کر دیں۔ (مترجم)

۲ نعل ایک قسم کا جوتہ بغیر پنجہ کے ہوتا ہے۔ جیسے پہاڑی لوگ پہنتے ہیں (مترجم)

AsliAhleSunnet.com

آپ کی تلوار کا حال

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ آپ کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا

آپ کی ذرع کا بیان

حضرت زبیر رضؓ صحابی کہتے ہیں۔ کہ آپ نے جنگ اُحد کے دن دو ذرع پہنی ہوئی تھیں۔ ایک بلند پتھر پر چڑھنے لگے (ان ذرعوں کے بوجھ سے چڑھ نہ سکے آخر ابوطلحہ رضؓ صحابی کو نیچے بٹھلا کر اوپر چڑھے ہے۔ تو میں نے سنا۔ کہ فرماتے تھے۔ کہ ابوطلحہ رضؓ نے (اس خدمت کے عوض میں) جنت لے لی۔

آنحضرت جنگ میں خود بھی زیب تن کیا کرتے تھے

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ آپ فتح مکہ کے زمانہ میں مکہ شریف داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود تھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پگڑی سیاہ بھی باندھا کرتے تھے

حضرت جابر رضؓ کہتے ہیں۔ آپ فتح مکہ کے دنوں مکہ میں داخل ہوئے تو سیاہ دوپٹہ آپ کے زیب سر تھا۔

آنحضرت کے تہبند کا حال

؎ خود لوہے کی ٹوپی کو کہتے ہیں۔ جو جنگ میں سپاہی پہنا کرتے ہیں۔ منہ۔

AsliAhleSunnet.com

ابو بردہ رضؓ کہتے ہیں۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے دکھانے کو ایک چادر اور ایک تہ بند ٹکیاں لگا ہوا نکالا اور فرمایا کہ ان ہی دو کپڑوں میں آنحضرت صلعم کا انتقال ہوا تھا۔

آنحضرتؐ کی رفتار کا بیان

ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں۔ میں نے کوئی شخص حضرت سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔ گویا آپ کے چہرے مبارک میں سورج چمک رہا تھا۔ اور ایسا ہی کسی کو باآرام حضرت سے زیادہ جلدی جلنے والا بھی میں نے نہیں دیکھا (آپ ایسے تیز چلتے تھے) گویا آپ کے لئے زمین لپٹی جاتی تھی۔ ہم آپ کے ساتھ جب ہوتے۔ تو بہت ہی مشقت سے آپ کے برابر چلتے حالانکہ آپ کی چال بے پرواہی میں طبعی ہوتی تھی۔ حضرت علی رضؓ (کرم اللہ وجہہ) فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی رفتار ایسی تھی۔ کہ جب آپ چلتے تو یوں معلوم ہوتا کہ گویا اوپر سے نیچے کو آ رہے ہیں۔

آنحضرتؐ کے کھانا کھانے کا طریق

حب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت کھانا کھا کر (بے تکلفی سے) تینوں انگلیوں کو (جو آپ کے کھانے میں مستعمل ہوتی تھیں) چاٹ لیا کرتے تھے ابو جحیفہ صحابی کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں جو دنیادار مغروروں کی طرح تکیہ لگا کر نہیں کھاتا (مترجم) کہتا ہے۔ آپ کی عادت شریفہ تھی۔ کہ کھڑے زانو زمین پر بیٹھکر کھا لیتے۔ اور فرماتے کہ میں ایک غلام کی طرح کھاتا ہوں۔ جیسا وہ مالک کے حکم کا منتظر دل لگا کر نہیں کھاتا۔ اسی طرح میں بھی چنداں دل لگا کر نہیں کھایا کرتا بلکہ چند لقمے جو زیست کو کافی ہو سکیں پیٹ میں ڈال لیتا ہوں۔ یہ امر آپ

اے مخالفین اسلام ذرا شرم کریں کہ جس شخص کی آسائش دنیاوی بعد حصول سلطنت کے بھی یہ ہو گیا۔ اوس کا دعوے نبوت دنیاوی آسائش کے لئے ہو گا۔ گل است سعدی در چشم دشمناں خار است (مترجم)

AsliAhleSunnet.com

کے زہد کامل پر دلالت کرتا ہے

آن حضرتؐ کی روٹی کس چیز کی ہوتی تھی

آپ کی بیوی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (جو آپ کے خانگی امور سے بخوبی واقف تھیں) بیان کرتی ہیں۔ کہ (حضرتؐ) اور حضرتؐ کے گھر والوں نے آپ کے انتقال تک دو روز پے در پے جو کی روٹی سے بھی شکم سیری نہیں کی۔ ابو امامہ رضؓ صحابی کہتے ہیں۔ کہ آپ کے گھر والوں سے (بوجہ قلت کے)۔ کبھی جو کی روٹی بھی کھا کر نہیں بچا کرتی تھی۔ آپ کے چچا زاد بھائی ابن عباس رضؓ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسالت مآب اور آپ کے گھر والے کئی کئی راتیں خالی پیٹ سو رہا کرتے (جب کھانا کھاتے تھے تو اکثر اوقات کھانا آپکا جو کی روٹی کا ہوتا۔ سہل ابن سعد صحابی رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا۔ کہ آں حضرتؐ نے کبھی میدہ کی روٹی بھی کھائی تھی؟۔ وہ بولے تو کیا ان باتوں سے پوچھتا ہے آپ نے تو فوت ہونے تک میدہ کو آنکھ سے بھی نہیں دیکھا (کھانا تو کجا) پھر سائل نے اسی سہل بن سعد سے پوچھا۔ کہ آں حضرتؐ کے زمانے میں تمہارے آٹا چھاننے کی چھلنیاں بھی ہوا کرتی تھیں؟ اسنے کہا کوئی نہیں سائل نے پوچھا کہ (تم اکثر اوقات جو کی روٹی کھایا کرتے تھے۔ اور جو کا آٹا موٹا ہوتا ہے) پھر تم اسے (بغیر چھاننے کے) کس طرح کھاتے تھے؟ اس نے کہا پھونک لگا دیتے تھے۔ جو کچھ (اس پھونک سے) موٹا موٹا اڑنا ہوتا اڑ جاتا باقی گوندھ لیتے۔ حضرت انس رضؓ بن مالک آپ کے خادم خاص بتلاتے ہیں۔ کہ آں حضرتؐ نے (مثل میزوں کے) بڑے بڑے خوانچوں پر رکھکر کھانا نہیں کھایا اور نہ کبھی چینی کی رکابیوں میں (سالن ترشی وغیرہ رکھکر) کھایا ہے۔ اور نہ کبھی آپ کے لئے پتلی پتلی چپاتیاں کسی نے پکائیں (راوی) کہتا ہے۔ میں نے (اپنے

سلہ مخالفین اسلام شرم کریں۔ اور مدعیان اسلام تکلیفوں کو برداشت کریں۔ اور بوجہ چند روزہ تکلیف کے دین سے دست بردار نہ ہو جایا کریں۔ (مترجم)

AsliAhleSunnet.com

استاد) قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ کس چیز پر آں حضرت اور صحابہ کرام روٹی رکھکر کھایا کرتے تھے۔ اُسنے بتلایا اسی (چمڑے کے) دسترخوان پر (مترجم) کہتا ہے۔ آنحضرت علیہ السلام کی یہ عادت شریفہ اسلئے نہیں تھی۔ کہ آپ کو میسر نہ تھا۔ بھلا اب دس روپے کے بابو صاحبوں کو تو میسر ہو۔ مگر تمام عرب کے بادشاہوں کو میسر نہ ہو بلکہ آپ کی طبیعت میں دنیاوی لذتوں کی محبت ہی نہ تھی۔ مخالفین اسلام آنجناب پر طمع دنیاوی کا اتہام لگاتے ہوئے شرم کریں۔

آپ کے سالن کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ آنحضرت (بوجہ بے تکلفی اور سادہ گیر طبع کے) فرمایا کرتے تھے۔ کہ سب سالنوں سے سرکہ اچھا سالن ہے (کہ بلا مشقت مل جاتا ہے۔ اور کھانا بھی اس سے ہضم ہو جاتا ہے) آپ کے خادم خاص انس رضؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک درزی نے حضور اقدس علیہ السلام کی (ایک دفعہ) دعوت کی۔ مَیں بھی آپ کے ہمرکاب گیا۔ وہ شخص (دعوت کے کھانے میں) جَو کی روٹی اور گوشت اور کدو کا شوربا لایا۔ کھانا کھاتے ہوئے۔ مَیں نے آپ کو دیکھا کہ آپ بڑی رغبت سے کدو کے ٹکڑے پیالے کے چوگرد سے تلاش کرکے نوش فرماتے ہیں۔ پس مَیں نے جو آپ کی کدو سے اس قدر رغبت دیکھی تو اوسی دن سے ہمیشہ مَیں کدو کو اور سالنوں سے زیادہ مرغوب سمجھتا ہوں۔ (مترجم) کہتا ہے۔ میرے عزیزو! اصحاب کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اس قدر محبت تھی۔ کہ سالن بھی وہی کھاتے تھے جو آں حضرت کو پسند خاطر ہوتا۔ جبھی تو وہ اللہ کے مقبول بن گئے۔ پس تم بھی دل وجاں سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھو اور اون کی سنت پر چلو۔ تم بھی اللہ تعالےٰ کے پیارے بندے بن جاؤ گے

کھانا کھانے ہوئے ہاتھ دھونے کا بیان

AsliAhleSunnet.com

حضرت سلمان رضؓ کہتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا ہے۔ کھانے سے پہلے اور پیچھے ہاتھ دھونے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے (مترجم) کہتا ہے اگر ہاتھ ناپاک ہوں۔ تو ضرور دھوئے جائیں۔ اور اگر یقیناً پاک صاف ہیں۔ پھر بھی دھوئے تو بہتر ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھانا شروع کرتے ہوئے اور بعد فراغت کیا کہتے تھے

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا (کھانا کھانے کے وقت بسم اللہ کہا کرو) اور اگر کوئی تم میں کا (ابتدا میں) بسم اللہ کہنا بھول جائے (اور بیچ میں یا اخیر میں اوسے یاد آجائے) تو بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ (یعنے اللہ ہی کا نام ہے پہلے اور پیچھے) کہہ لیا کرے۔ عمر رضؓ بن ابی سلمہ ایک دفعہ آپ سے ملنے کو گئے آپ کے پاس کھانا رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا آ بیٹا! بسم اللہ کر کے اپنے آگے سے کھا (یعنے بے صبروں کی طرح دوسرے کے آگے سے مت اوٹھا) انس بن مالک کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالے کو یہ پسند ہے۔ کہ جب بندہ کوئی لقمہ کھانے کا کھاوے یا کوئی گھونٹ پانی کا پیئے تو اللہ کا حمد کرے یعنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے کا بیان

حضرت ثابت رضؓ تابعی؎ کہتے ہیں۔ حضرت انس رضؓ نے ایک پیالہ لکڑی کا لوہے کی زنجیر سے جکڑا ہوا ہمارے دکھانے کو نکالا (دکھلا کر) بتلایا کہ یہی پیالہ سرور عالم فداہ روحی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ اسی میں آپ پانی پیا کرتے تھے حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ اسی پیالہ میں میں نے آنحضرت کو ہر قسم کی پینے کی چیزیں (خالی پانی اور کھجوریں بھیگی ہوئیں کا پانی اور شہد اور دودھ وغیرہ) اپنے ہاتھ سے پلایا ہے

؎ تابعی وہ مسلمان کو کہتے ہیں جسنے آنحضرت کو نہیں دیکھا مگر صحابہ سے ملاقات کی ہو۔ (مترجم)

AsliAhleSunnet.com

آنحضرت رض کے پھل کھانے کا بیان

عبد اللہ رض بن جعفر کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت رض کی عادت شریفہ تھی کہ آپ کھیرے ککڑی کھجوروں کے ساتھ کھایا کرتے تھے (مترجم) کہتا ہے۔ کہ یہ بات آپ کی کمال لیاقت طبی پر دلالت کرتی ہے۔ کہ گرم سرد کو ملا کر معتدل کر لیتے تھے۔

آنحضرت کے پینے کی چیزوں کا بیان

عائشہ صدیقہ کہتی ہیں۔ کہ آپ کو میٹھا اور سرد شربت بہت مرغوب تھا۔ ابن عباس رض بیان کرتے ہیں۔ کہ میں اور خالد بن ولید آنحضرت کے ساتھ (آپ کی بیوی) میمونہ کے گھر پر گئے۔ اس نے ہمیں ایک برتن دودھ کا دیا۔ اوس میں سے آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی پیا۔ اور میں آپ کی دائیں طرف تھا۔ بقیہ اوس کا مجھے عنائت فرمایا۔ اور کہا یہ حصہ (دودھ کا) ہے۔ تو تیرا (کیونکہ پینے والے سے جو دائیں طرف ہو بقیہ اوسیکا ہوتا ہے) پر اگر تو اپنی مرضی سے چاہے۔ تو خالد کو دیدے (میں) ایسا کہاں تھا۔ کہ آنحضرت کا جوٹھا کسی کو دیدوں (پھر آپ نے مجھے ہی دیکر فرمایا) کہ جس شخص کو اللہ تعالے کچھ کھانا کھاوے یا پانی پلاوے پس (وہ) اسکے شکریہ میں کہے۔ اے اللہ برکت کر ہمارے لئے اس میں اور آئندہ کو اس سے بہتر کھلا اور جس شخص کو دودھ پلاوے (وہ بہتری کی درخواست نکرے۔ اس لئے کہ دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں) وہ کہے۔ اے اللہ ہمارے لئے اس دودھ میں برکت کر اور آئندہ کو اس سے بھی زیادہ دے اور فرمایا کوئی شئے سوائے دودھ کے کھانے پینے دونو کے کام نہیں آسکتی۔ یہی دودھ ہے جو دونو کام دے سکتا ہے۔

AsliAhleSunnet.com

آنحضرت پانی وغیرہ کس طرح پیا کرتے تھے

حضرت انس رض کہتے ہیں کہ آپ پانی پیتے ہوئے تین سانس لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ کہ اس طرح سے پانی رچتا پچتا ہے۔ یعنی زود ہضم اور سیراب کرنے والا ہی۔ حضرت انس رض بتلاتے ہیں۔ کہ آپ ایک عورت ام سلیم کے مکان پر (اُسکے خاوند سے ملنے کو یا کسی اور کام ضروری کا) تشریف لے گئے وہاں اوس کی مشک لٹکی ہوئی تھی۔ آپ نے اُس میں سے منہ لگا کر پانی پی لیا (اتنے میں ام سلیم کو خبر ملی) اس نے آکر اوس مشک کا منہ جہاں سے آنحضرت نے پانی پیا تھا۔ تبرک سمجھکر کاٹ لیا

آنحضرت کے عطر کا بیان

حضرت انس رض کہتے ہیں۔ کہ آپکے پاس ایک (چھوٹی سی عطر کی) کپی تھی۔ اُس میں سے آپ عطر لگایا کرتے تھے۔ اور کہا کہ آپ کی عادت شریفہ تھی۔ کہ اگر کوئی آپکو عطر دیتا۔ تو اُسے کسی صورت میں بھی واپس نہ کرتے (بلکہ لے لیتے)

آنحضرت کے کلام کا بیان کہ کس طرح بولا کرتے تھے

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ آنحضرت (فداہ روحی) تمہاری طرح جلد جلد باتیں نہیں کرتے تھے۔ بلکہ آپ تو کھلا کھلا کلام بولا کرتے تھے یہانتک کہ آپ کے پاس بیٹھنے والے اوس کو یاد بھی کر لیتے۔ حضرت انس آپکے خادم کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت ایک بات کو (بعض دفعہ) تین تین دفعہ بھی بیان کرتے تھے تاکہ بخوبی سمجھ میں آجائے۔ حضرت امام حسن علیہ السلام اپنے ماموں سے سنکر بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسالتمآب فداہ روحی

AsliAhleSunnet.com

علیہ الصلوٰۃ والسلام (امت کے خیال میں) ہمیشہ مغموم اور متفکر اور خاموش
رہتے - کبھی آپکو آرام نہ ہوتا - سوائے حاجت کے کبھی آپ کلام نہ کیا کرتے -
اور (کمال یہ کہ) جب شروع کرتے یا ختم کرتے تو کشادہ دہن کرتے (یہ نہیں
کہ متکبروں کی طرح ہن من کریں - جس کی بخوبی سمجھ بھی نہ آسکے) آپ کلام پُر
مضمون بولا کرتے - کہ جس سے کئی مطالب حل ہوں آپ کا کلام مفصل ہوتا
اور باوجود اس کے حاجت سے زائد فضول - اور مطلب سے کم نہ ہوتا آپ
نہ تو کسی پر ظلم کرتے - اور نہ کسی کو بے عزت کرتے - نعمت الٰہی کو ہمیشہ بڑا
سمجھتے اگرچہ بہت ہی تھوڑی ہوئی - کسیکو برا نہ کہتے - اور کسی کھانے کی
چیز کی مذمت نہ کرتے اور (مثل حریصوں اور دنیاداروں کے) اُس کی مدح
میں بھی نہ رہتے (کہ واہ فلاں قسم کا قورما کیا مزیدار ہوتا ہے) دنیا اور دنیا کی وجہ
سے آپ کو رنج نہ ہوتا - ہاں جب دین کی ہتک ہوتی - تو پھر آپ کو بہت رنج ہوتا
ہرگز نہ رکتے جب تک کہ اس کا بدلا نہ لے لیتے (یعنے ایسا انتظام فرماتے - کہ
آئندہ کو کوئی ایسے ناجائز کام کرنے پر دلیری نہ کرے) اور (اپنی ذات ستودہ
صفات کے لئے کبھی بدلا نہیں لیتے تھے - اور جب آپ کو (کسی امر ناجائز
کے دیکھنے سے غصہ ہوتا - تو اس سے منہ پھیر لیتے - حتی المقدور یک بیک
کسی کو تنگ نہ کرتے - اگر کوئی اتنی ہی بات دیکھکر باز آجاوے - تو بہتر ہوتا - ورنہ
زبانی منع کر دیتے - مترجم کہتا ہے - ناجائز کام دیکھکر خاموشی اختیار کرنے
والے کے حق میں آپ نے فرمایا ہے - کہ وہ گونگا شیطان ہے - یہ بھی فرمایا
کہ جب کبھی کوئی ناجائز کام دیکھے تو اُسے ہاتھ سے بند کرے اگر ہاتھ سے نہ ہو
سکے - تو زبان سے - اگر زبان سے بھی طاقت نہ ہو - تو دل میں برا جانے ......
...... اگر دل میں بھی برا نہ جانے گا - تو پھر اس میں ذرا بھر بھی ایمان
نہ ہوگا - مترجم کہتا ہے - کہ خاصکر یہ زمانہ جس میں ادنے اعلےٰ کو نصیحت
کر سکتا ہے زبان بند کرنے کا نہیں - جو لوگ اس زمانہ میں زبان بند کرتے

AsliAhleSunnet.com

ہیں گونگے شیطان ہیں اور (آپ کی عادت شریفہ تھی کہ) اگر کسی امر سے خوش ہوتے۔ تو نیچی نگاہ کر کے قدرے ہنستے۔ مگر آپ کی ہنسی فقط مسکرانا ہوتا نہ قہقہہ مارنا۔ ایسا (مسکراتے) کہ جس سے آپ کے دانت مبارک مثل اولوں کی سفید دیکھنے میں آجاتے +

آنحضرت فداہ روحی کی خوش طبعی کا بیان

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ ایک شخص نے آپ سے ایک اونٹ کا سوال کیا۔ آپ نے (خوش طبعی سے) فرمایا میں تجھے اونٹ کے بچے پر سوار کروں گا۔ اُس نے عرض کیا۔ حضرت اُس اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا۔ آپ نے فرمایا اونٹ بھی تو اونٹ کا بچہ ہی ہوتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں (یہ عادت شریفہ آپکی دیکھکر) صحابہ رضؓ نے عرض کیا۔ حضرت! آپ ہم سے خوش طبعی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ (بے شک میں گاہے گاہے خوش طبعی کرتا ہوں۔ مگر خوش طبعی میں بھی) سچ ہی کہتا ہوں (یہ نہیں کہ خوش طبعی کرتے کرتے جاہلوں کی طرح غلط گوئی کروں) +

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی شعر بھی پڑھا کرتے تھے

حضرت عائشہ صدیقہ سے لوگوں نے پوچھا۔ کہ ان حضرت کبھی نصیحت کے لئے کوئی شعر بھی پڑھا کرتے؟ انہوں نے کہا (کبھی کبھی) ابن رواحہ شاعر کا شعر بطور مثال کے پڑھا کرتے تھے (جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ جو باتیں؎ مثلاً بڑھاپا اور مرنا تو اسے

؎ سَتُبْدِی لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاهِلاً + وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

اخیر کا مصرع آپنے پڑھا

کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ + وَکُلُّ نَعِیْمٍ مَا سِوَی اللّٰہِ زَائِلٌ

AsliAhleSunnet.com

انسان اس وقت نہیں جانتا زمانہ خود بخود تجھے بتلاویگا) اور بے دام تیرا وہ کر (زمانہ) تیرے پاس خبریں (واقعات کی) لاویگا۔ (جن کو دیکھکر تو خود ہی اپنی ضعیفی اور عاجزی جان لیگا) حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ آپنے فرمایا سب عرب کے شعروں میں سے لبید کا شعر بہت عمدہ ہے (جس کا مطلب یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے ذکر سے خالی ہو وہ باطل ہے۔ اور جو نعمت اللہ کی یاد کے بغیر ہو وہ برباد ہونے والی ہے۔ (مترجم) کہتا ہے۔ تو غل شعر سے (عموماً اچھے ہوں یا برے) آپنے منع فرمایا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے۔ کہ شعر سے پیٹ بھرنے کی نسبت قے سے پیٹ بھرنا بہتر ہے

آپ کی نیند کا بیان

حضرت براؓ بن عازب کہتے ہیں۔ کہ آں حضرت جب رات کو خوابگاہ میں تشریف لے جاتے۔ تو دائیں ہتھیلی اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھکر کہتے۔ اے اللہ (چونکہ مجھے یقین نہیں۔ کہ میں اس نیند سے ضرور بیداری ہو جاؤنگا۔ اسلئے دعا کرتا ہوں کہ) جس دن تو اپنے بندوں کو (حساب کے لئے) اٹھائے گا۔ اس روز مجھے عذاب سے بچالیجو۔

مترجم۔ کہتا ہے۔ آپ کا عذاب الہی سے رہائی کے لئے دعا کرنا تعلیم امت کے لئے تھا۔ ورنہ آپ تو یقیناً اپنے کو اللہ کا رسول جانتے تھے۔ اور یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ آپ کی نسبت خدا کا وعدہ تھا۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ آپ کی عادت شریفہ تھی۔ کہ جب سوتے تو کسیقدر خراٹے مارا کرتے تھے مگر نیند ایسی بھاری نہ تھی بلکہ (بلالؓ (موذن) اگر نماز کے لئے آواز دیتا۔ تو

ؔ اصل دعا یہ ہے۔ رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

AsliAhleSunnet.com

فوراً اُدھ شکر نماز پڑھنے لگ جاتے۔ اور وضو بھی نہ کرتے۔

مترجم کہتا ہے۔ لوگوں نے ایک دفعہ پوچھا۔ آپ نے فرمایا سوتے ہوئے میرا دل غافل نہیں ہوتا اسی لئے سونے سے میرا وضو نہیں ٹوٹتا

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عبادت کرنے کا بیان

حضرت مغیرہ رض صحابی کہتے ہیں کہ آں حضرت صلعم رات کو اس قدر لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔ کہ بوجہ تکلیف کے آپ کے پاؤں بھی پھول گئے تھے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ حضرت! آپ اپنی تکلیف کیوں گوارا فرماتے ہیں؟ حالانکہ خدا نے آپ کے سب پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا (کیا معافی پر میں مغرور ہو جاؤں) اور خدا کا شکر گذار نہ ہوں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رض فرماتی ہیں۔ کہ آپ اوّل رات (بعد نماز عشاء کے) سو رہتے تھے۔ اور جب قریب صبح کے وقت ہوتا۔ تو آپ تہجد[۱] کی نماز پڑھتے۔ پھر بعد فراغت اگر آپ کو اپنی

---

[۱] تہجد کی نماز کی بابت آپ نے بہت ہی تاکید میں فرمائی ہے خود تو ہمیشہ پڑھتے رہے اس نماز کی تکلیف سے ہر ایک شخص آگاہ ہے۔ مخالف موافق سب جانتے ہیں۔ کہ ایسی تکلیف کے وقت جو علاوہ تکلیف کے لوگوں سے ہر قسم علیحدگی کا ہوتا ہے۔ خدا کو یاد کرنا اوسکے آگے سچے دل سے گڑگڑانا بجز ان لوگوں کے جو خدا کو اپنا مالک سمجھتے ہوں۔ اور اسپر ایمان کامل رکھتے ہوں۔ کسی کا کام نہیں۔ پھر کیا ہو سکتا ہے؟ کہ ایسا شخص جس کو خدا پر ایمان کامل ہو اور اسکو اپنا مالک متصرف حاکم سمجھتا ہو۔ اور ہر طرح سے خدا کی عزت کرتا ہو۔ وہی خدا پر ایسا بہتان لگاتے۔ کہ ایک معمولی آدمی ہو کر۔ دعوائے پیغمبری کا کرے۔ مخالفین اسلام اسپر غور کریں اور آپ کی نبوت کو جھٹلانے سے شرم کو کام میں لادیں ورنہ پچھتاوینگے اور پھر تتبہ کچھ نہ ہوگا۔ منہ

AsliAhleSunnet.com

بیوی سے رغبت ہوتی۔ تو پوری کرتے۔ اور جب اذان صبح کی سنتے تو فوراً اُٹھ کھڑے ہو جاتے۔ اگر نہانے کی حاجت ہوتی۔ تو جلدی سے نہا کر اگر حاجت غسل نہ ہوتی۔ تو وضو کر کے نماز صبح کی پڑھنے کو تشریف لے جاتے۔

آنحضرت علیہ السلام کی صلوٰۃ ضحی کلیاں

ایک عورت نے حضرت عائشہ رضؓ صدیقہ سے سوال کیا۔ کہ آنحضرت صلعم ضحیٰ[1] کی نماز پڑھا کرتے تھے وہ اُنھوں نے کہا ہاں۔ چار رکعت تو ضرور ہی پڑھتے تھے اور زیادہ بھی کبھی پڑھ لیتے۔

آنحضرت علیہ السلام فداہ روحی نفلی روزے بھی رکھا کرتے تھے

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ فرماتی ہیں۔ کہ آپ اس قدر روزے (نفلی) رکھا کرتے۔ کہ ہم سمجھتے کہ آپ کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور پھر ایسے چھوڑتے۔ کہ ہم سمجھتے کہ آپؐ کبھی نہیں رکھیں گے **مترجم** کہتا ہے۔ کہ آپ کی عادت شریفہ مختلف تھی۔ کبھی روزہ رکھ لیتے۔ کبھی کوئی کام محنت مشقت کا ہوتا تو نہ۔

---

[1] ضحیٰ اس نماز کو کہتے ہیں۔ جو سورج اونچا آنے کے بعد نفل پڑھتے ہیں۔ منہ

AsliAhleSunnet.com

رکھتے - مگر یہ اختیار سوا رمضان کے تھا - رمضان تو سارا مہینا کامل رکھا کرتے تھے - حضرت عبداللہ رض کہتے ہیں - کہ آپ اول مہینے کے تین روزے رکھا کرتے تھے - اور جمعہ کا روزہ تو بہت ہی کم چھوڑتے - **مترجم** کہتا ہے - کہ بعض روایتوں میں اکیلا جمعہ کا روزہ منع آیا ہے - اور فرمایا کہ ایک روز پہلے یا ایک روز پیچھے جمعہ کے ساتھ ضرور ملایا کرو - پس ایسا ہی کرنا چاہیئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن شریف پڑھنے کا بیان

آن حضرت صلعم کی بیوی ام سلمہ رض بیان کرتی ہیں - کہ آپکی قرأت ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ ہوا کرتی تھی - حضرت انس رض بن مالک کہتے ہیں آپ کی قرأت دراز تھی یعنی جس جگہ مد ہوتی - آپ اوس کو بخوبی دراز کرتے -

آنحضرت علیہ السلام کے نماز وغیرہ میں رونے کا بیان

حضرت عبداللہ رض صحابی کہتے ہیں - کہ میں آپ کے پاس حاضر ہوا آپ اوس وقت نماز پڑھ رہے تھے (میں نے سنا کہ) آپ کے پیٹ سینے (بسبب خوف آلہی کے رونے کی) آواز مثل ہنڈیا کے آ رہی تھی حضرت انس رض کہتے ہیں) آپ کی ایک لڑکی جو حضرت عثمان رض کی بیوی تھی - فوت ہو گئی -

AsliAhleSunnet.com

7498

ہم اُس کے جنازے پر آئے۔ اور آپ اُس کی قبر پر بیٹھے تھے میں نے دیکھا اُس وقت آپکی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے

مترجم۔ کہتا ہے۔ اس قسم کا رونا کہ صرف آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔ شریعت میں منع نہیں۔ بلکہ اُس کو رحمت کہا ہے ہاں چلانا اور شور مچانا اور کپڑے پھاڑنا بے شک حرام ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ آپ جس بستر پر آرام فرماتے تھے۔ چمڑے کا بنا ہوا تھا۔ اور کھجوروں کے چھلکے اُس کے اندر بجائے۔ روئی کے بھرے ہوئے تھے۔ آپ کی بیوی حضرت حفصہ رضہ بیان کرتی ہیں۔ کہ آپ کا بسترہ ایک ٹاٹ کا تھا۔ اُسے ہر روز ہم دوہرہ کر دیا کرتے تھے۔ ایک روز ہم نے اُس کو (آرام کے لئے) چار تہ کر کے بچھا دیا۔ پس جب آپ صبح کو اٹھے تو فرمایا۔ آج تم نے میرے نیچے کیا بچھایا تھا؟ ہم نے عرض کی حضرت آپ ہی کا بسترا تھا۔ مگر ہم نے اُسے آرام کے لئے چار تہ کر دیا تھا یہ سنکر آپ نے فرمایا۔ اُسے پہلی طرح (دو تہ) ہی بچھایا کرو (اُسنے تو بسبب آرام کے) آج رات مجھے نماز تہجد سے غافل کر دیا +

آن حضرت علیہ السلام کی تواضع اور انکساری کا بیان

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔ مجھے ایسا نہ بڑھا دینا۔ جیسا کہ عیسائیوں نے مسیح کو بڑھا دیا (کہ بندے سے خدا بنا دیا) مَیں تو صرف اللہ کا بندہ اور اوس کا رسول ہوں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ آپ کی عادت شریفہ تھی۔ کہ بیمار پرسی بھی کرتے اور جنازوں پر بھی تشریف لایا کرتے۔ اور عربی گدھے پر بھی سوار ہو لیتے اور غلام کی دعوت بھی قبول فرما لیتے۔ حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ آپ کی دعوت اگر جو کی روٹی اور سڑی ہوئی چربی سے ہو جاتی۔ تو فوراً قبول کرتے۔ آپ کی ذرع۔ (چند سیر جو کے بدلے میں) ایک یہودی کے پاس گرد تھی۔ انتقال ہونے تک بھی نہ چھوٹی +

آنحضرت کے خُلق کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ کہ آپ غلط گو اور فحش کہنے والے نہیں تھے۔ اور نہ بازاروں میں بانادیوں کی طرح چلایا کرتے تھے۔ اور نہ برائی کے بدلے میں برائی کرتے۔ ہاں معافی اور درگذر بہت کرتے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ آپ نے سائل کا سوال سنکر کبھی لا (یعنے نہیں) ہرگز کبھی نہیں کہا۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ آپ سب لوگوں سے زیادہ خیرات دیا کرتے تھے۔ بالخصوص رمضان میں تو ہوا تیز کی طرح خیرات کرنے میں چلتے۔ حضرت انسؓ

AsliAhleSunnet.com

کہتے ہیں۔ آپ کی عادت شریفہ تھی۔ کہ کل کے لئے ذخیرہ نہیں کرتے تھے

آنحضرت علیہ السلام کی عمر کا بیان

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ آپ مکہ شریف میں تیرہ برس رہے اور مدینہ میں دس برس۔ اور جب فوت ہوئے۔ تو آپ کی عمر تریسٹھ برس کی تھی

آنحضرت علیہ السلام کی وفات کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں۔ کہ فوت ہوتے وقت آپ نے میرے سینے سے تکیہ لگایا ہوا تھا۔ اُسوقت آپ نے ایک طشت بول کرنے کو منگایا۔ اس میں بول کر کے فارغ ہوئے تو دعا کرتے کرتے ہی، انتقال ہو گیا۔ عائشہ صدیقہ کہتی ہیں۔ میں نے آپ کو مرض الموت میں دیکھا۔ تو آپ کے پاس ایک پیالہ تھا۔ اُس پیالہ میں اپنا ہاتھ مبارک ڈالتے۔ اور منہ پر پانی پھیرتے۔ اور دعا کرتے۔ کہ اے خدا موت کی تکلیف میں میری مدد کر۔ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ جب آپ کا انتقال ہوا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کہ میں نے آنحضرت سے ایک بات سُنی تھی آجتک میں اُسے نہیں بھولا۔ کہ آپ ارشاد فرماتے تھے۔ جس جگہ خدا کو اپنے رسول کا دفن کرنا منظور ہوتا ہے اسی جگہ میں اس کی روح قبض کرتا ہے۔ پس مناسب ہے۔ کہ آپ کو اُسی جگہ دفن کردیں ؎

AsliAhleSunnet.com

رمصنف رحیم ا کہتا ہے۔ پیارے عزیزو! ان اخلاق کے لکھنے اور پڑھنے سے یہی غرض ہے۔ کہ ان پر عمل ہو۔ صرف زبانی طوطے کی طرح پڑھ لینے سے فایدہ نہیں۔ بزرگوں کا قول یاد کرو۔

علم چندانکہ بیشتر خوانی
چون عمل در تو نیست نادانی

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

تمت

تمام شد

ماہ ذیقعد سنہ ۱۳۴۰ ھجری ۔ جولائی سنہ ۱۹۲۲ء

گردھر سٹیم پریس لاہور باہتمام لالہ لال چند بھل پرنٹر چھپی

کتب خانہ عام
PUBLIC LIBRARY RAMPUR

AsliAhleSunnet.com

کتبخانہ ثنائی امرتسر کی مشہور و معروف فروختنی کتب

اجتہاد و تقلید اس کتاب میں اجتہاد و تقلید پر عالمانہ بحث کیگئی ہے ۸/

القرآن العظیم قرآن مجید کے الہامی ہونیکا ثبوت قیمت ۲/

الہام الہام کی تشریح اور آریوں کی تردید قابل دید ۳/

دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن

مولوی عبداللہ چکڑالوی اہلقرآن کے رسالہ متعلقہ نماز کا مکمل جواب ۔ ۴/

فتوحات اہلحدیث چیفکورٹ۔ پنجاب۔ ہائیکورٹ۔ بنگال اور انگلستان میں جو فیصلے اہلحدیث کی تائید میں ہوئے انکا مجموعہ ۸/

حق پرکاش ستیارتھ پرکاش متعلقہ اسلام کا مکمل جواب آریوں کی تردید ۸/

تبر اسلام مہاشہ دھرمپال کے رسالہ نخل اسلام کا مکمل جواب ۶/

جہاد وید وید اور دیگر آرین کتابوں سے جہاد کا ثبوت ۲/

تقلید شخصی اور سلفی دونوں مضمونوں پر عالمانہ بحث تقلید شخصی کی تردید ۷/

ادب العرب صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھا ہے کہ اردو خوان بھی بلا مدد استاد مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہوسکے۔ نامی گرامی علماء نے پسند فرمایا ہے ۱۲/

توحید تثلیث اور راہ نجات اس رسالہ میں ان تینوں مضامین پر مفصل بحث ہے۔ ۴/

بحث تناسخ تناسخ اور مادہ کا ابطال۔ آریوں کی تردید قیمت ۶/

مناظرہ نگینہ مشہور و معروف مناظرہ جو بمقام نگینہ آریوں سے ہوا تھا قیمت ۲/

السلام علیکم اسلامی سلام کے احکام ۲/

AsliAhleSunnet.com

اہلحدیث کا مذہب فرقہ اہلحدیث یعنی موحدین کے
مسلہ مسائل کا بیان ۸ر

میل و ملاپ اتفاق کا سبق دینے والا رسالہ ۵ر

اسلامی تاریخ آنحضرت صلعم کی زندگی کے حالات مبارکہ
بچوں کے لئے مفید ۲ر

ہدایت الزوجین نکاح و طلاق کے مسائل بیوی
خاوند کے حقوق کا بیان ۲ر

حدوث وید قدامت وید کا ابطال وید سے۔ آریوں کی تردید ۲ر

الہامات مرزا مرزا قادیانی کی فیصلہ کن دعا بحق ابوالوفاء پر لدھیانوی
مباحثہ جسپر بفیصلہ ثالث تین سو روپیہ اسلامی مناظر کو انعام ملا۔ ۱۲ر

نکاح مرزا مرزا قادیانی کے الہامی نکاح والی پیشگوئی کی تردید ۲ر

تاریخ مرزا مرزا قادیانی کی زندگی کے حالات از ابتدا تا انتہا
قابل دید۔ ۸ر

مرقع قادیانی مرزا قادیانی کی خیالات و مقالات متفرقہ کا۔
عجیب و غریب جواب ۶ر

شہادۃ القرآن حصہ اول و دوم جسمیں مرزا قادیانی
کے خیال وفات مسیح کی مکمل و مفصل تردید
بروئے قرآن و احادیث کیگئی ہے۔ مصنفہ جناب
مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ قیمت ہر دو حصہ عمر

الخبر الصحیح عن قبر المسیح یعنی مرزا قادیانی کے خیال
متعلقہ قبر مسیح کی تردید از مولنا سیالکوٹی ۲ر

حیات طیبہ یعنی حضرت مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی رضی اللہ عنہ واعظ شاہ
کی مفصل اور مکمل سوانحعمری۔ ہر مخالف و موافق
کے لئے قابل دید و شنید۔ قیمت ۳ر

نور العینین یعنی شیخ حسین صاحب محدث بھوپالی یمنی کے
فتاوی عربی کی جلد اول طلبہ و علماء کے لئے
معلومات کا ذخیرہ قیمت ۲ر

شریعت و طریقت اس کتاب میں ہر دو مضمونوں
پر عالمانہ بحث کیگئی ہے ۲ر

ملنے کا پتہ:۔ **مینیجر دفتر اہل حدیث امرتسر** (پنجاب)

AsliAhleSunnet.com